www.HafizulHadith.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

فضل الرحمٰن درخواستی
مہتمم جامعہ مخزن العلوم عیدگاہ خانپور

امیر العلماء، حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت ملک کے دینی وعلمی حلقوں میں کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ حضرت نے پون صدی تک علمی، سیاسی اور روحانی طور پر علماءِ حق کے قافلہ کی قیادت کی اور اپنے عظیم اسلاف کی تابندہ روایات کا پرچم بلند کیا۔

حضرت درخواستیؒ دینی تحریکات کی راہنمائی اور مسندِ تدریس پر تشنگانِ علوم کی شادکامی کے ساتھ ساتھ عارف باللہ کی حیثیت سے لوگوں کو اللہ اللہ کا سبق بھی دیتے تھے اور ہزاروں افراد نے ان کی تربیت اور صحبت میں اپنے دلوں کو خدا کی یاد سے منور کیا ہے۔ ذکرِ خداوندی اور حدیثِ نبوی کے ساتھ ان کا عشق قرونِ اولیٰ کے محدثین اور صوفیاء کی یاد تازہ کرتا تھا اور ان کی مجالس میں فی الواقع دِل کی کیفیت بدل جایا کرتی تھی۔ حضرت درخواستیؒ کے اپنے روزمرہ کے معمولات ایسے تھے کہ دیگر مصروفیات ومشاغل کے ساتھ ان کو پورا کرنا اور جاری رکھنا حضرتؒ جیسی باہمت شخصیت کے لیے ہی ممکن تھا۔

محترم ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب نے حضرت درخواستیؒ کے روزمرہ معمولات ووظائف کی اشاعت کا ارادہ کیا ہے جو بلاشبہ ان کیلیے ذخیرۂ آخرت اور طالبان فیض کیلیے راہنمائی کا سرچشمہ ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ انکی اس خدمت کو قبول فرمائیں، حضرت درخواستی کے درجات بلند فرمائیں اور ہم سب کو حضرتؒ کے حسنات کو زندہ وجاری رکھنے کی توفیق سے نوازیں۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

باسمہٖ سبحانہٗ

اما بعد الحمد والصلوٰۃ ۔ امام الانبیاء رحمت اللعالمین حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی دنیاوی کوئی حاجت نہیں چھوڑی جس کے لیے دعا کا طریقہ تعلیم نہ فرمایا ہو ۔ نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور دعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں وہ یقیناً مفید اور موثر ہیں، عملیات میں ان چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے ۔ اس طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے ۔ یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے مجرب عمل ہے ۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں ۔ القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں یہ تینتیس آیات مع سورۃ فاتحہ و چہار قل جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں، شیاطین، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے ۔ بہشتی زیور میں حضرت تھانوی فرماتے ہیں اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیات ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے چھڑک دیں اگر گھر میں اثر ہو تو ان کو پانی پر پڑھ کر چاروں گوشوں میں چھڑک دیں ۔ حضرت شاہ احمد سعید مدنی فرماتے ہیں جو شخص ایک بار صبح کی نماز کے بعد اور ایک بار مغرب کی نماز کے بعد یہ آیتیں پڑھے گا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور امان میں رہے گا ۔ بحکم الٰہی اس پر زہر اور بددعا کا اثر نہ ہوگا ۔ شیاطین اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا ۔ شیخ التفسیر حافظ القرآن والحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی اپنے متعلقین اور مریدین کو اس ورد کا اہتمام کرنے کی تلقین فرماتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے ۔ آمین

فضل الرحمٰن درخواستی
مہتمم جامعہ مخزن العلوم عیدگاہ خانپور

باسمہ سبحانہ

حامدًا و مصلیًا و مسلمًا

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے۔ وہ ہمارے خاندان میں منزل کے نام سے معروف ہیں۔ ہمارے خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بچپن ہی سے یہ منزل بہت اہتمام سے یاد کرانے کا دستور تھا، نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں۔ یقینًا بہت زیادہ مفید اور مؤثر ہیں، عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔ فخر الرسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے، یہ منزل آسیب، سحر، اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کیلیے ایک مجرب عمل ہے، یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ القول الجمیل اور بہشتی زیور میں بھی لکھی ہیں، القول الجمیل میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ تحریر فرماتے ہیں۔ "یہ تینتیس ۳۳ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے"۔ اور بہشتی زیور میں حضرت تھانوی نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں" اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو انکو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"۔ ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کیلئے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگاکر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں، اسلئے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائیگی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے، کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے اللہ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے

فقط
محمد طلحہ کاندھلوی

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ اَلرَّحۡمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لائق ہیں جو مربی ہیں ہر عالم کے جو بڑے مہربان نہایت

الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ

رحم والے ہیں جو مالک ہیں روز جزا کے ہم آپ ہی کی

نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ

عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں بتلا دیجئے ہم کو راستہ

الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ

سیدھا راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام فرمایا

عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ اٰمِين

ہے نہ راستہ ان لوگوں کا جن پر آپ کا غضب کیا گیا اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہو گئے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ ۛ فِيۡهِ ۛ هُدًى

الم یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں راہ بتلانیوالی ہے

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَيۡبِ

خدا سے ڈرنے والوں کو وہ خدا سے ڈرنے والے لوگ ایسے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

چیزوں پر اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں سے

يُنْفِقُونَ ○ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَآ أُنْزِلَ

خرچ کرتے ہیں اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو

إِلَيْكَ وَمَآ أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج وَبِالْآخِرَةِ

آپ کی طرف اتاری گئی ہے اور ان کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری جا چکی ہیں اور آخرت پر بھی

هُمْ يُوقِنُونَ ○ أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ

وہ لوگ یقین رکھتے ہیں پس یہ لوگ ہیں ٹھیک راہ پر جو ان کے پروردگار

رَّبِّهِمْ ق وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ وَإِلٰهُكُمْ

کی طرف سے ملی ہے اور یہ لوگ پورے کامیاب ہیں اور (ایسا معبود) جو تم

إِلٰهٌ وَّاحِدٌ ج لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ○

سب کے معبود بننے کا مستحق ہے وہ تو ایک ہی معبود (حقیقی) ہے اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں (وہی) رحمٰن اور

اَللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ج اَلْحَيُّ الْقَيُّومُ ج لَا تَأْخُذُهُ

رحیم ہے اللہ تعالیٰ (ایسا ہے) کہ اسکے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں زندہ ہے سنبھالنے والا ہے (تمام عالم کا)

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

نہ اس کو اونگھ دبا سکتی ہے اور نہ نیند اسی کے مملوک ہیں سب کچھ جو آسمانوں میں ہیں اور جو کچھ زمین

فِي الْأَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا

میں ہے ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس (کسی کی) سفارش کر سکے بدون اس کی

بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ ۚ

اجازت کے وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس

وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطۂ علمی میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر علم (دینا) وہی چاہے

وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـُٔوۡدُهٗ

اس کی کرسی نے سب آسمان اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ کو ان دونوں کی

حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡعَظِيۡمُ ۞ لَاۤ اِكۡرَاهَ

حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالیشان اور عظیم الشان ہے دین میں زبردستی (کی تو)

فِى الدِّيۡنِ ۙ قَد تَّبَيَّنَ الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَىِّ ۚ

کوئی موقع نہیں (کیونکہ) ہدایت یقیناً گمراہی سے ممتاز ہو چکی ہے سو جو شخص

فَمَنۡ يَّكۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَيُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰهِ

شیطان سے بد اعتقاد ہو اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ خوش اعتقاد ہو (یعنی اسلام قبول کرے)

فَقَدِ اسۡتَمۡسَكَ بِالۡعُرۡوَةِ الۡوُثۡقٰى لَا انْفِصَامَ

تو اس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا جس کو کسی طرح شکستگی نہیں ہو

لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۞ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيۡنَ

سکتی اور اللہ خوب سننے والے (اور) خوب جاننے والے ہیں اللہ تعالیٰ ساتھی ہے ان لوگوں

اٰمَنُوۡا يُخۡرِجُهُمۡ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

کا جو ایمان لائے ان کو (کفر کی) تاریکیوں سے نکال کر (یا بچا کر) نور (اسلام) کی طرف لاتا

النُّوْرِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ

ہے اور جو لوگ کافر ہیں ان کے ساتھی شیاطین ہیں (انسی یا جنی) وہ ان

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

کو نور (اسلام) سے نکال کر (یا بچا کر کفر کی) تاریکیوں کی طرف لیجاتے ہیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

ایسے لوگ دوزخ میں رہنے والے ہیں (اور) یہ لوگ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا

ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ہی کے ملک ہیں سب جو کچھ کہ آسمانوں میں ہیں اور

فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ

جو کچھ زمین میں ہیں اور جو باتیں تمھارے نفسوں میں ہیں ان کو اگر تم ظاہر

اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ

کرو گے یا کہ پوشیدہ رکھو گے حق تعالیٰ تم سے حساب لینگے پھر (بجز کفر و شرک کے)

يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى

جس کیلئے منظور ہوگا بخش دیں گے اور جس کو منظور ہوگا سزا دیں گے اور اللہ تعالیٰ ہر شے

كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ

پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں اعتقاد رکھتے ہیں رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس چیز پر

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ

جو ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور مومنین بھی سب کے سب

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

عقیدہ رکھتے ہیں اللہ کے ساتھ اور اسکے فرشتوں کے اور اس کی کتابوں کیساتھ اور اسکے پیغمبروں

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

کے ساتھ کہ ہم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں تفریق نہیں کرتے اور ان سب نے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

یوں کہا کہ ہم نے (آپکے ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا ہم آپکی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

پروردگار اور آپ ہی کی طرف (ہم سب کو) لوٹنا ہے اللہ تعالیٰ کسی شخص کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی

اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا

کا جو اس کی طاقت (اور اختیار) میں ہو اسکو ثواب بھی اسی کا ملیگا جو ارادہ سے کرے اور اس پر عذاب

اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا

بھی اسی کا ہوگا جو ارادہ سے کرے اے ہمارے رب ہم پر دارو گیر نہ فرمایئے، اگر ہم بھول جائیں

اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا

یا چوک جائیں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج

لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج

(دنیا یا آخرت کا نہ ڈالیئے) جس کی ہم کو سہار نہ ہو

وَاعْفُ عَنَّا قف وَاغْفِرْ لَنَا وقفۃ وَارْحَمْنَا وقفۃ اَنْتَ

اور درگزر کیجئے ہم سے اور بخش دیجئے ہم کو اور رحم کیجئے ہم پر آپ ہمارے

مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○

کارساز ہیں (اور کارساز طرفدار ہوتا ہے) سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجئے

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

گواہی دی اللہ تعالیٰ نے اسکی کہ بجز اس ذات کے کوئی معبود ہونیکے لائق نہیں اور فرشتوں نے

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ط لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اور اہل علم نے بھی اور معبود بھی وہ اس شان کے ہیں کہ اعتدال کے ساتھ انتظام رکھنے والے ہیں ان کے سوا

هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

کوئی معبود ہونیکے لائق نہیں وہ زبردست ہیں حکمت والے ہیں (اے محمد) آپ (اللہ تعالیٰ سے) یوں

الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دیدیتے ہیں اور جس سے چاہیں

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ

ملک لے لیتے ہیں اور جس کو چاہیں غالب کر دیتے ہیں اور جس کو چاہیں پست

مَنْ تَشَآءُ ط بِیَدِكَ الْخَیْرُ ط اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی بلاشبہ آپ ہر چیز

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ

پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور

تُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

(بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء) کو رات میں داخل کر دیتے ہیں اور آپ جاندار چیز کو بے جان

الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَ

سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ سے بچہ) اور بے جان چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے

تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ اِنَّ

سے بیضہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں بیشمار رزق عطا فرماتے ہیں بے شک

رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز

فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى

میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا چھپا دیتا

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَ

ہے شب سے دن کو ایسے طور پر کہ وہ شب اس دن کو جلدی

الْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ

سے آلیتی ہے اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○

حکم کے تابع ہیں یاد رکھو اللہ ہی کے لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا بڑی خوبیوں سے بھرے ہوئے

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

ہیں اللہ تعالیٰ جو تمام عالم کے پروردگار ہیں تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو تذلل ظاہر کر کے بھی اور چپکے چپکے بھی (البتہ

الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ

یہ بات) واقعی (ہے کہ) اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتے ہیں جو حد سے نکل جائیں اور دنیا

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ

میں بعد اسکے کہ اسکی درستی کردی گئی ہے فساد مت پھیلاؤ اور اس کی (یعنی اللہ تعالیٰ کی) عبادت کیا کرو ڈرتے

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور امیدوار رہتے ہوئے بیشک اللہ تعالیٰ کی رحمت نزدیک ہے نیک کام کرنے والوں سے

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا

آپ فرمادیجئے کہ خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو جس (نام) سے

تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

بھی پکاروگے سو اس کے بہت اچھے (اچھے) نام ہیں اور اپنی نماز میں نہ تو بہت

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ

پکار کر پڑھیئے اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھیئے اور دونوں کے درمیان ایک

ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

طریقہ اختیار کرلیجئے اور کہہ دیجئے کہ تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک)

لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

کے لیے خاص ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اسکا شریک

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ

ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا

اور اس کی بڑائیاں خوب بیان کیجئے ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم

خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝

تم کو یوں ہی (خالی از حکمت) پیدا کر دیا ہے اور (یہ خیال کیا تھا) کہ تم ہمارے پاس نہیں لائے جاؤ گے

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

سو اللہ تعالیٰ بہت ہی عالی شان ہے جو کہ بادشاہ حقیقی ہے اس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ

نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے اور جو شخص (اس امر پر دلیل قائم ہونیکے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

بعد) اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی بھی عبادت کرے کہ جس (کے معبود ہونے) پر اس کے پاس

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

کوئی بھی دلیل نہیں سو اس کا حساب اسی کے رب کے ہاں ہوگا (جس کا نتیجہ لازمی یہ ہے کہ)

الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

یقیناً کافروں کو فلاح نہ ہوگی اور آپ یوں کہا کریں کہ اے رب (میری خطائیں) معاف

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنیوالوں سے بڑھ کر رحم کرنیوالا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے ان فرشتوں کی جو صف باندھ کر کھڑے ہوتے ہیں، پھر فرشتوں کی جو بندش کرنیوالے ہیں پھر

ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

ان فرشتوں کی جو ذکر کی تلاوت کرنیوالے ہیں کہ تمہارا معبود (برحق) ایک ہے وہ پروردگار ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝

کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور پروردگار ہے طلوع کرنے

اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨالْكَوَاكِبِ ۝

کے مواقع کا ہم ہی نے رونق دی ہے اس طرف والے آسمان کو ایک عجیب آرائش یعنی ستاروں کے ساتھ

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا

اور حفاظت بھی ہے ہر شریر شیطان سے وہ شیاطین عالم بالا کیطرف

يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

کان بھی نہیں لگا سکتے اور وہ ہر طرف سے مار کر دھکے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ

دیے جاتے ہیں اور ان کے لیے دائمی عذاب

عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

ہو گا مگر جو شیطان کچھ خبر لے ہی بھاگے

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ

تو ایک دہکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگ لیتا ہے تو آپ ان سے پوچھئے کہ یہ لوگ

اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ

بناوٹ میں زیادہ سخت ہیں یا ہماری پیدا کی ہوئی یہ چیزیں (کیونکہ) ہم نے

طِیْنٍ لَّازِبٍ ۝ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

ان لوگوں کو چپکتی مٹی سے پیدا کیا ہے اے گروہ جن اور انسان کے

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ

اگر تم کو یہ قدرت ہے کہ آسمان اور زمین کی حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ تو (ہم

وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝

بھی دیکھیں) نکلو مگر بدون زور کے نہیں نکل سکتے (اور زور ہے نہیں پس نکلنے کا وقوع بھی

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا

متحمل نہیں) سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے تم دونوں پر (قیامت

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

کے روز) آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائیگا پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ

سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے غرض جب (قیامت آئے گی

السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

جس میں) آسمان پھٹ جائیگا اور ایسا سرخ ہو جاوے گا جیسے سرخ نری (یعنی چمڑا) سوائے جن و انس

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْــَٔلُ عَنْ

تم اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے تو اس روز (اللہ تعالیٰ کے معلوم کرنے کے لیے)

ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کسی انسان اور جن سے اس کے جرم کے متعلق نہ پوچھا جائیگا سوائے جن و انس تم اپنے رب کی کون

تُكَذِّبٰنِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

کونسی نعمتوں کے منکر ہو جاؤ گے اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے

جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

تو (اے مخاطب) تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا

خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو ہم لوگوں کے

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ

(نفع کے) لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں وہ ایسا معبود ہے کہ

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ

اسکے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں

هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ

کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے سالم ہے

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ

امن دینے والا ہے نگہبانی کرنے والا ہے زبردست ہے خرابی کا درست کردینے والا ہے

سُبۡحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ۞ هُوَ اللّٰهُ

بڑی عظمت والا ہے اللہ تعالیٰ (جس کی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے وہ معبود (برحق)

الۡخَالِقُ الۡبَارِئُ الۡمُصَوِّرُ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰى

ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے)

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَهُوَ

صورت بنانے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں سب چیزیں اسکی تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں میں ہیں

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۞

اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۞

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلۡ اُوۡحِىَ اِلَىَّ اَنَّهُ اسۡتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الۡجِنِّ

آپ (اُن لوگوں سے) کہیئے کہ میرے پاس اس بات کی وحی آئی ہے کہ جنات میں سے ایک

فَقَالُوۡۤا اِنَّا سَمِعۡنَا قُرۡاٰنًا عَجَبًا ۞ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى

جماعت نے قرآن سُنا پھر (اپنی قوم میں واپس جاکر) انھوں نے کہا کہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے

الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۞ وَلَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ

جو راہ راست بتلاتا ہے سو ہم تو اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ۞ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

نہ بنائیں گے (اور انھوں نے یہ بھی بیان کیا کہ) ہمارے پروردگار کی بڑی شان ہے

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ

اس نے کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد اور ہم میں جو احمق ہوئے ہیں

سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

وہ اللہ کی شان میں حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَا اَعْبُدُ مَا

(آپ (ان کافروں سے) کہہ دیجئے کہ اے کافرو (میرا اور تمہارا طریقہ متحد نہیں ہو سکتا اور) نہ (تو فی الحال)

تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا

میں تمہارے معبودوں کی پرستش کرتا ہوں اور نہ تم میرے معبود کی پرستش کرتے ہو

اَعْبُدُ ۝ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَ

اور نہ (آئندہ استقبال میں) میں تمہارے معبودوں کی پرستش کروں گا اور

لَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ

نہ تم میرے معبود کی پرستش کروگے تم کو تمہارا بدلہ ملیگا اور مجھکو میرا بدلہ ملے گا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ

آپ (ان لوگوں سے) کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ (اپنے کمال ذات و صفات میں) ایک ہے اللہ (ایسا) بے نیاز

يَلِدْ ۝ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

ہے کہ وہ کسی کا محتاج نہیں اور اس کے سب محتاج ہیں) اس کے کوئی اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی

اَحَدٌ ۝

اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا

آپ اپنے استعاذہ کے لیے) کہ میں صبح کے مالک کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوقات کے

خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَ

شر سے اور (بالخصوص) اندھیری رات کے شر سے جب وہ رات آجاوے (اور شب

مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

ہیں شرور کا احتمال ظاہر ہے) اور (بالخصوص گنڈے کی گرہوں پر پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں

حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

آپ کہئے (جس طرح کہ فلق میں گذرا) کہ میں آدمیوں کے مالک آدمیوں کے بادشاہ

اِلٰہِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں وسوسہ ڈالنے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان)

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ

کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے خواہ وہ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

(وسوسے ڈالنے والا) جن ہو یا آدمی (ہو)

دیگر سات آیات منجیات

ہر آیت مع بسم اللہ پڑھنی چاہیئے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَآ اِلَّا مَا کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا

تو کہہ، ہم کو نہ پہنچے گا، مگر وہی جو لکھ دیا اللہ نے

ھُوَ مَوْلٰنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

ہم کو وہی ہے صاحب ہمارا اور اللہ ہی پر بھروسہ کریں مسلمان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ

اور اگر پہنچاوے اللہ تجھ کو کچھ تکلیف تو کوئی نہیں اس کو کھولنے والا اس کے

إِلَّا هُوَ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهِ

سوائے اور اگر چاہے تجھ پر کچھ بھلائی تو کوئی پھیرنے والا نہیں

يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ

اس کے فضل کو پہنچا دے وہ جس پر چاہے اپنے بندوں میں اور

الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ○

وہی ہے بخشنے والا مہربان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ

اور کوئی نہیں پاؤں چلنے والا زمین پر، مگر اللہ پر ہے اس

رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

کی روزی اور جانتا ہے، جہاں ٹھہرتا ہے، اور جہاں سونپا جاتا ہے

كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِينٍ ○

سب موجود ہے کھلی کتاب میں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُم مَّا مِن

میں نے بھروسہ کیا اللہ پر جو رب ہے میرا اور تمہارا کوئی نہیں

دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی

پاؤں دھرنے والا، مگر اس کے ہاتھ میں ہے چوٹی اس کی، بے شک میرا رب

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

ہے صراطِ مستقیم پر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ؕ اَللّٰهُ

اور کتنے جانور ہیں جو اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی اللہ

يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝

روزی دیتا ہے ان کو اور تم کو، اور وہی ہے سنتا جانتا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ

جو کھول دے اللہ لوگوں پر کچھ مہر، تو کوئی نہیں اس کو روکنے

لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ ؕ

والا۔ اور جو روک رکھے، تو کوئی نہیں اس کو بھیجنے والا اس کے سوا۔ اور وہی

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

ہے زبردست حکمتوں والا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

اور جو تو ان سے پوچھے کس نے بنایا آسمان اور زمین کو ؟ تو

لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ‌ؕ قُلۡ اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ

کہیں اللہ نے۔ تو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پوجتے ہو اللہ

دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ

کے سوا اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف، وہ ہیں کہ

كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ

کھول دیں تکلیف اس کی ڈالی؟ یا وہ چاہے مجھ پر مہر وہ

مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ‌ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ‌ؕ عَلَيۡهِ

ہیں کہ روک دیں اس کی مہر؟ تو کہہ، مجھ کو بس ہے اللہ۔ اسی پر بھروسہ

يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ○

رکھتے ہیں بھروسہ رکھنے والے ۔

جامع دُعا

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا کہ حضور، دُعائیں تو آپ نے بہت سی بتادی ہیں، اور ساری یاد رہتی نہیں، کوئی ایسی مختصر دُعا بتا دیجئے جو سب

دعاؤں کو شامل ہو جائے۔ اس پر حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ دُعا تعلیم فرمائی (ترمذی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ

اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں وہ سب اچھی اچھی باتیں جو تیرے ہی

نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے تجھ سے مانگی ہیں

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ

اور ان تمام بُری باتوں کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ جن سے تیرے نبی

مِنْهُ نَبِيُّكَ (سَيِّدُنَا) مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى

محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے تیری پناہ لی ہے۔ تو ہی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ

وہ ذات ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے اور تیرا کام

الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

حق پہنچا دینا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے نہ برائی سے

الْعَظِيْمِ ط

بچنے کی قوت

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

حل مشکلات کے لیے
پڑھنے کا طریقہ

ایک مرتبہ سورۃ یٰس اور سورۃ قریش

سات مرتبہ صبح شام

اول و آخر تین مرتبہ درود شریف

شیخ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ فرماتے ہیں کہ ہمارا اور ہمارے مشائخ کا یہ مجرب عمل ہے کہ جو آدمی اس عمل کو روزانہ پڑھیگا۔ اللہ پاک اس کی تمام مشکلات حل فرمائیں گے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ

قسم ہے اس پکے قرآن کی ۔ تو تحقیق ہے بھیجے

الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ

ہوؤں میں سے ۔ اوپر سیدھی راہ کے اتارا

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

زبردست رحم والے کا ۔ کہ تو ڈراوے ایک لوگوں کو، کہ ڈر نہیں سنا

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ

ان کے باپ دادوں نے، سو وہ خبر نہیں رکھتے ؛ ثابت ہو چکی ہے بات

عَلٰٓى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اِنَّا جَعَلۡنَا

ان بہتوں پر، سو وہ نہ مانیں گے ✿ ہم نے ڈالے

فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ

ہیں اُن کی گردنوں میں طوق، سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک، پھر اُن

مُّقۡمَحُوۡنَ ۝ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ

کے سر ابل رہے ہیں ✿ اور بنائی ہم نے اُن کے آگے دیوار،

سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ

اور اُن کے پیچھے دیوار، پھر اُوپر سے ڈھانک دیا سو

لَا يُبۡصِرُوۡنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ

ان کو نہیں سوجھتا ✿ اور برابر ہے، تو نے اُن کو ڈرایا یا

اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ

نہ ڈرایا یقین نہیں کرتے ✿ تُو تو ڈر سنا دے اس

اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ ۚ

کو جو چلے سمجھانے پر، اور ڈرے رحمٰن سے بن دیکھے۔

فَبَشِّرۡهُ بِمَغۡفِرَةٍ وَّاَجۡرٍ كَرِيۡمٍ ۝ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡىِ

سو اس کو دے خوشخبری معافی کی، اور عزت کے نیک کی ✿ ہم ہیں جو

الۡمَوۡتٰى وَنَكۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَاٰثَارَهُمۡ ؕ وَكُلَّ

جلاتے ہیں مردے، اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے، اور اُن کے پیچھے

شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰهُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ○ وَاضۡرِبۡ

نشان ہے۔ اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک کھلی اصل ہیں ؎ اور بیان کرو

لَهُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا

ان کے واسطے ایک کہاوت لوگ اس گاؤں کے، جب آئے اسمیں

الۡمُرۡسَلُوۡنَ ○ اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا

بھیجے ہوئے ؎ جب بھیجے ہم نے اُن کی طرف دو، تو ان کو جھٹلایا پھر

فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ○

ہم نے زور دیا تیسرے سے تب کہا، ہم تمھاری طرف آئے ہیں بھیجے ؎

قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ

وہ بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم، اور رحمن نے کچھ

مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ○ قَالُوۡا

نہیں اتارا، تم سارا جھوٹ کہتے ہو ؎ کہا،

رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ○ وَمَا

ہمارا رب جانتا ہے۔ ہم بیشک تمھاری طرف بھیجے آئے ہیں ؎ اور ہمارا

عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ○ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا

ذمہ یہی ہے پہنچا دینا کھول کر ؎ بولے ہم نے نامبارک

بِكُمۡ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ

دیکھا تم کو۔ اگر تم نہ چھوڑو گے تو ہم تم کو سنگسار کرینگے اور تم کو

مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ

لگے گی ہمارے ہاتھ سے دکھ کی مار ٭ کہنے لگے تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے، کیا

ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ○ وَجَآءَ

اس سے کہ تم کو سمجھایا! کوئی نہیں! پر تم لوگ ہو کہ حد پر نہیں رہتے ٭ اور آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ، بولا ،

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ○ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

اے قوم! چلو راہ پر ان بھیجے ہوؤں کے ٭ چلو راہ پر ایسوں کی

يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○ وَمَالِيَ

جو تم سے نیگ نہیں مانگتے ، اور راہ سوجھے ہیں ٭ اور مجھ کو کیا ہے؟

لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

کہ میں بندگی نہ کروں اس کی جس نے مجھ کو بنایا، اور اسی کی پھر جاؤ گے ٭

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

بھلا میں پکڑوں اس کے سوا اور دل کو پوجنا کہ اگر مجھ پر چاہے ، رحمٰن

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَّلَا

تکلیف ، کچھ کام نہ آوے مجھ کو ان کی سفارش ، اور نہ وہ مجھ

يُنْقِذُوْنِ ○ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○

کو چھڑادیں ٭ تو تو میں بھٹکا رہوں صریح ٭

اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ

میں یقین لایا تمہارے رب پر، مجھ سے سن لو ؏ حکم ہوا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ۝

کہ چلا جا بہشت میں۔ بولا کسی طرح میری قوم معلوم کریں ؏

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝

کہ بخشا مجھ کو میرے رب نے اور کیا مجھ کو عزت والوں میں ؏

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ

اور اُتاری نہیں ہم نے اس کی قوم پر، اس کے پیچھے کوئی فوج

مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ

آسمان سے، اور ہم اُتارا نہیں کرتے ؏ یہی تھی

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خَامِدُوْنَ ۝

ایک چنگھاڑ، پھر تبھی سب بجھے رہے ؏

يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

کیا افسوس ہے بندوں پر! کوئی رسول نہیں آیا ان پاس،

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے ؏ کیا نہیں دیکھتے؟

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ

کتنی کھپا چکے ہم ان سے پہلے سنگتیں؟ کہ وہ ان

اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ○ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ

پاس نہیں آتے ❁ اور ساروں میں کوئی نہیں، جو

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ

اکٹھے نہ آویں ہمارے پاس پکڑے ❁ اور ایک نشانی ہے، زمین

الْمَيْتَةُ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

مُردہ، اس کو ہم نے جلایا، اور نکالا اس میں سے اناج، سو اسی

يَاْكُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ

میں سے کھاتے ہیں❁ اور بنائے اس میں باغ، کھجور کے، اور

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ○

انگور کے، اور بہائے اس میں بعضے چشمے ❁

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ

کہ کھاویں اس کے میووں سے، اور وہ بنایا نہیں ان کے ہاتھوں

اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ

نے پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟ پاک ذات ہے جس نے بنائے جوڑے

الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ

سب چیز کے۔ اس قسم سے جو اگتا ہے زمین میں۔ اور آپ

اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ○ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ

ان میں اور جن چیزوں میں کہ ان کو خبر نہیں ❁ اور ایک نشانی ہے

الَّيۡلُ ۖۚ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ ۝

ان کو رات، ادھیڑ لیتے ہیں ہم اس سے دن پھر بھی یہ رہ جاتے ہیں اندھیرے میں

وَالشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ

اور سورج چلا جاتا ہے اپنی ٹھہری راہ پر، یہ سادھا ہے اس

الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ ۝ وَالۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ

زبردست خبر کا ۞ اور چاند کو ہم نے بانٹ دی ہیں منزلیں

حَتّٰى عَادَ كَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِيۡمِ ۝ لَا الشَّمۡسُ

یہاں تک کہ پھر آ رہے جیسے ٹہنی پرانی ۞ نہ سورج کو

يَنۡۢبَغِىۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَلَا الَّيۡلُ سَابِقُ

پہنچے کہ پکڑ لے چاند کو اور نہ رات آگے بڑھے

النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِىۡ فَلَكٍ يَّسۡبَحُوۡنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمۡ

دن سے۔ اور ہر کوئی ایک ایک گھیرے میں پھرتے ہیں ۞ اور ایک نشانی

اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۝

ہے ان کو کہ ہم نے اٹھا لی ان کی نسل اس بھری کشتی میں ۞

وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ۝ وَ

اور بنا دیے ہم نے ان کو اس طرح کے جس پر وہ چڑھتے ہیں ۞ اور

اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ

اگر ہم چاہیں تو ان کو ڈبو دیں پھر کوئی نہ پہنچے ان کی فریاد کو، اور نہ وہ

يُنقَذُونَ ۝ اِلَّا رَحمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِينٍ ۝

خلاص کیے جاویں ۞ مگر ہم اپنی مہر سے اور کام چلانے کو ایک وقت تک ۞

وَاِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَينَ اَيدِيكُم وَمَا

اور جب کہیے ان کو بچو اپنے سامنے آنے سے اور اپنے پیچھے

خَلفَكُم لَعَلَّكُم تُرحَمُونَ ۝ وَمَا تَاتِيهِم

چھوڑنے سے ، شاید تم پر رحم ہو ۞ اور کوئی حکم نہیں پہنچتا

مِّن اٰيَةٍ مِّن اٰيٰتِ رَبِّهِم اِلَّا كَانُوا عَنهَا

ان کو اپنے رب کے حکموں سے ، جس کو ٹلا

مُعرِضِينَ ۝ وَاِذَا قِيلَ لَهُم اَنفِقُوا مِمَّا

نہیں رہتے ۞ اور جب کہتے ان کو ، خرچ کرو

رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

کچھ اللہ کا دیا ، کہتے ہیں منکر ایمان والوں

اٰمَنُوا اَنُطعِمُ مَن لَّو يَشَاۤءُ اللّٰهُ اَطعَمَهٗ اِن

کو ، ہم کیوں کھلاویں ایسے کو ، کہ اللہ چاہتا تو اس کو کھلاتا ، تم

اَنتُم اِلَّا فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتٰى

لوگ تو نرے بہک رہے ہو ۞ اور کہتے ہیں ، کب

هٰذَا الوَعدُ اِن كُنتُم صٰدِقِينَ ۝ مَا يَنظُرُونَ

ہے یہ وعدہ ؟ اگر تم سچے ہو ۞ یہی راہ دیکھتے ہیں

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

ایک چنگھاڑ کی، جو ان کو پکڑے گی، جب آپس میں جھگڑ رہے

يَخِصِّمُوْنَ ۝ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ

ہوں گے ٭ پھر نہ سکیں گے کہ کچھ کہہ مریں،

اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا

اور نہ اپنے گھر کو پھر جاویں گے ٭ اور پھونکا جاوے نرسنگا، پھر

هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ۝

تبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے ٭

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا

کہیں گے، اے خرابی ہماری! کس نے اٹھا دیا ہم کو ہماری نیند کی جگہ

وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ

سے۔ یہ وہ ہے جو وعدہ دیا تھا رحمٰن نے، اور سچ کہا تھا بھیجے ہوؤں نے ٭ یہی ہوگی

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

ایک چنگھاڑ، پھر تبھی وہ سارے ہمارے پاس پکڑے

مُحْضَرُوْنَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

آئے ٭ پھر آج کے دن ظلم نہ ہوگا، کسی جی پر کچھ،

وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ اِنَّ اَصْحٰبَ

اور وہی بدلہ پاؤ گے جو کرتے تھے ٭ تحقیق بہشت

الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○ هُمْ وَ

کے لوگ، آج ایک دھندے میں ہیں باتیں کرتے ❁ وہ اور

اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○

ان کی عورتیں، سایوں میں تختوں پر بیٹھے ہیں، تکیے لگائے ❁

لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○ سَلٰمٌ

ان کو وہاں ہے میوہ، اور ان کو ہے جو مانگ لیں ❁ سلام

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

بولنا ہے رب مہربان سے ❁ اور تم الگ ہو جاؤ

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ

آج اے گنہگارو! ❁ میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو؟ اے

اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ

آدم کی اولاد! کہ نہ پوجو شیطان کو۔ وہ کھلا دشمن

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ هٰذَا صِرَاطٌ

ہے تمہارا ❁ اور یہ کہ پوجو مجھ کو یہ راہ ہے

مُّسْتَقِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا

سیدھی ❁ اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

خلق کو۔ پھر کیا تم کو بوجھ نہ تھی؟ ❁ یہ دوزخ ہے،

الَّتِیۡ کُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ○ اِصۡلَوۡهَا الۡیَوۡمَ

جس کا تم کو وعدہ تھا ❊ پلیٹھو اس میں آج کے

بِمَا کُنۡتُمۡ تَکۡفُرُوۡنَ ○ اَلۡیَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰۤی

دن بدلہ اپنے کفر کا ❊ آج ہم مہر کر دیں گے ان

اَفۡوَاهِهِمۡ وَتُکَلِّمُنَاۤ اَیۡدِیۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ

کے منہ پر، اور بولیں گے ہم سے اُن کے ہاتھ، اور بتا دیں گے

بِمَا کَانُوۡا یَکۡسِبُوۡنَ ○ وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی

انکے پاؤں، جو کچھ وہ کماتے تھے ❊ اور اگر ہم چاہیں، مٹا دیں ان کی

اَعۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ○

آنکھیں، پھر دوڑیں راہ لینے کو، پھر کہاں سے سوجھے ❊

وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰی مَکَانَتِهِمۡ فَمَا

اور اگر ہم چاہیں صورت بدل دیں اُن کی جہاں کی تہاں، پھر

اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ○ وَمَنۡ

نہ سکیں گے چلنا، نہ وہ اُلٹے پھریں ❊ اور جس کو

نُّعَمِّرۡهُ نُنَکِّسۡهُ فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ○

ہم بوڑھا کریں، اوندھا کریں خلقت میں، پھر کیا بوجھ نہیں رکھتے؟ ❊

وَمَا عَلَّمۡنٰهُ الشِّعۡرَ وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لَهٗ ؕ اِنۡ هُوَ اِلَّا

اور ہم نے نہیں سکھایا اُن کو شعر کہنا، اور یہ اس کے لائق نہیں، یہ تو

ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۝ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا

نرمی سمجھوتی ہے اور قرآن ہے صاف ۞ تا ڈر سنائے اس کو جس میں جان

وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا

ہو، اور ثابت ہو بات منکروں پر ۞ اور کیا نہیں

اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا

دیکھتے ؟ کہ ہم نے بنا دیے ان کو، اپنے ہاتھوں بنائے سے چوپائے

فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ۝ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

پھر وہ ان کا مال ہیں ۞ اور عاجز کر دیا ان کو

فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ۝ وَلَهُمْ فِيْهَا

ان کے آگے، پھر ان میں کوئی ہے، ان کی سواری اور کسی کو کھاتے ہیں ۞ اور ان کو ان

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ۝ وَاتَّخَذُوْا

میں فائدے ہیں اور پینے کے گھاٹ۔ پھر کیوں شکر نہیں کرتے؟ ۞ اور پکڑے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ لَا

ہیں اللہ کے سوا اور حاکم کہ شاید ان کو مدد پہنچے ۞ نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

سکیں گے اُن کی مدد کرنی اور یہ ان کی فوج ہو کر پکڑے

مُّحْضَرُوْنَ ۝ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ

آویں گے ۞ اب تو غم نہ کھا ان کی بات سے۔ ہم جانتے

مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ○ اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ

ہیں جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں ؂ کیا دیکھتا نہیں آدمی ؟

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ

کہ ہم نے اس کو بنایا ایک بوند سے پھر تبھی وہ ہو گیا جھگڑتا

مُّبِیْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ

بولتا ؂ اور بٹھاتا ہے ہم پر کہاوت اور بھول گیا اپنی پیدائش

قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ

کہنے لگا کون جلاوے گا ہڈیاں جب کھوکھری ہو گئیں ؂ تو کہہ ،

یُحْیِیْهَا الَّذِیْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ

ان کو جلا دے گا ، جس نے بنایا ان کو پہلی بار - اور وہ سب

خَلْقٍ عَلِیْمُ ○ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

بنانا جانتا ہے ؂ جس نے بنا دی تم کو سبز درخت

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○

سے آگ - پھر اب تم اسی سے سلگاتے ہو ؂

اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کیا جس نے بنایا آسمان اور زمین ، نہیں

بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ وَهُوَ

سکتا - کہ بنا دے ایسے آدمی ! کیوں نہیں ! اور وہ ہے اصل

اَلْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ

بنانیوالا سب جانتا ٭ اس کا حکم یہی ہے، جب چاہے کسی چیز

يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ○ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ

کو، کہ کہے اسس کو ہو اور ہو جاوے ٭ سو پاک ہے وہ ذات

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

جس کے ہاتھ ہے حکومت ہر چیز کی ، اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے ٭

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ○ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

اس واسطے کہ بلا رکھا قریش کو ٭ بلا رکھنا ان کو کوچ سے جاڑے

وَالصَّيْفِ ○ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○

اور گرمی کے ٭ تو چاہیئے بندگی کریں اس گھر کے رب کی ٭

الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ

جس نے ان کو کھانا دیا بھوک میں اور امن دیا

مِّنْ خَوْفٍ ○

ڈر میں

اسمِ اعظم ۔ دعائے خضری

شان والے نبی علیہ السلام نے فرمایا۔ جو دعا، اسم اعظم پڑھ کر کی جائے وہ قبول ہوتی ہے
ہر دینی و دنیوی مقصد میں کامیابی کے لیے مجرب ہے۔

وظیفہ:۔ ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اسم اعظم، دعائے خضری پڑھیں۔ اوّل آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے تمام جسم پر پھیر دیں اور نیک مقاصد کے لیے دعا کریں۔

اسم اعظم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

اے اللہ، اے زندہ رہنے والے اور سہارا دینے والے خدا، اے بزرگی اور عزت والے

وَالْاِكْرَامِ يَآ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا

خدا! اے ہمارے اور ہر چیز کے تنہا معبود تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہی ہر مشکل کو آسان

وَّاحِدًا لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْمُيَسِّرُ لِكُلِّ

کرنے والا ہے اور تو ہی ہر چیز پر قادر ہے اے زندہ رہنے والے اور سہارا دینے

عَسِيْرٍ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

والے خدا، تیری ہی رحمت کا ہمیں سہارا ہے، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

دعائے خضری

بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ صرف اللہ

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ

ہی کی ذات کا سہارا ہے جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ تکلیف کو کوئی دُور نہیں کر سکتا،

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ مَاشَآءَ

مگر اللہ، جو اللہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ کوئی بہتری پیدا نہیں کر سکتا مگر اللہ۔ جو

اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ

اللہ چاہے وہی ہوتا ہے۔ ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو اللہ چاہے

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

وہی ہوتا ہے، برائی سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق صرف اللہ ہی سے ملتی ہے۔

جان و عزّت کا خطرہ ہو

دشمن کا خوف ہو یا جان یا عزت کا خطرہ ہو تو یہ آیت ایک ایک بار پڑھے

(۱) فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سو اب کفایت ہے تیری طرف سے ان کو اللہ اور وہی ہے سُنتا اور جانتا

(۲) وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۝

اور اللہ نے ان کے گرد سے گھیرا ہے

ہر ضرورت بغیر مانگے پوری

حافظ الحدیث حضرت درخواستی قدس سرہٗ نے فرمایا:۔

ایک خاص وظیفہ بتاتا ہوں، مندرجہ ذیل اشعار روزانہ سات دفعہ پڑھتے رہو، اللہ تعالیٰ تمام ضروریات کا بن مانگے ہی انتظام فرما دے گا۔ بہت ہی مجرّب ہے۔
اوّل و آخر تین بار درود شریف بھی پڑھ لے۔

یَا مَنْ یَّرٰی مَا فِی الضَّمِیْرِ وَیَسْمَعُ
اَنْتَ الْمُعِدُّ لِکُلِّ مَا یُتَوَقَّعُ

اے وہ جو باطن کی چیزوں کو دیکھتا اور سُنتا ہے تو ہی عطا کرنے والا ہے ہر وہ چیز کی توقع کی جاتی ہے

یَا مَنْ یُّرَجّٰی فِی الشَّدَائِدِ کُلِّھَا
یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمُشْتَکٰی وَالْمَفْزَعُ

اے وہ کہ جس سے تمام مصیبتوں میں اُمید رکھی جاتی ہے
اے وہ کہ جس کی طرف فریاد ہے اور جائے پناہ ہے

يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهٖ فِيْ قَوْلِ كُنْ
اُمْنُنْ فَاِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ اَجْمَعُ

اے وہ ذات کہ اس کی روزی کے خزانے اُس کے کُن کے فرمان میں ہیں، احسان فرما اس لیے کہ تمام بھلائی تیرے پاس ہی ہے

مَالِیْ سِوٰی فَقْرِیْ اِلَیْكَ وَسِیْلَةٌ
فَبِالْاِفْتِقَارِ اِلَیْكَ اَیْدِیْ اَرْفَعُ

تیری طرف محتاج ہونے کے سوا میرے پاس کوئی وسیلہ نہیں، تیری طرف محتاجی کے ساتھ ہاتھ اٹھاتا ہوں

مَالِیْ سِوٰی قَرْعِیْ لِبَابِكَ حِیْلَةٌ
فَلَئِنْ رُدِدْتُّ فَاَیَّ بَابٍ اَقْرَعُ

تیرے دروازے کو کھٹکھٹانے کے سوا میرے پاس کوئی حیلہ نہیں اگر مجھے ردّ کر دیا گیا تو کس دروازے کو کھٹکھٹاؤں گا۔

اِنْ کَانَ لَا یَرْجُوْكَ اِلَّا مُحْسِنٌ
فَالْمُذْنِبُ الْعَاصِیْ اِلٰی مَنْ یَّرْجِعُ

اگر صرف نیکوکار ہی تیری (رحمت) کے اُمیدوار ہوں
تو گناہ گار سیاہ کار کس طرف رجوع کرے

حَاشَا لِجُوْدِكَ اَنْ تُقَنِّطَ عَاصِیًا
فَالْفَضْلُ اَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ اَوْسَعُ

تیری سخاوت سے بہت بعید ہے کہ تو کسی گنہگار کو نا امید کر دے
تیرا فضل بہت زیادہ ہے اور تیرے کرم وسیع ہیں

وَمَنِ الَّذِیْ اَدْعُوْا وَاَهْتِفُ بِاسْمِهٖ
اِنْ کَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِیْرِكَ یُمْنَعُ

اور کون ہے جس کو پکاروں اور جس کے نام کے ساتھ مانگوں
اگر تیرا فضل تیرے محتاج سے روک دیا جائیگا تو کس کو پکارونگا

ثُمَّ الصَّلٰوۃُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ
خَیْرِ الْاَنَامِ وَمَنْ بِهٖ یُتَشَفَّعُ

پھر حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپکی آل پر صلوٰۃ ہو
سب مخلوق سے بہتر پر اور جس کے ذریعہ شفاعت حاصل کی جاتی ہے

صلوٰۃ تنجینا

تمام آفات سے تحفظ کے لیے درود تنجینا
روزانہ ستر مرتبہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے آقا اور سردار حضرت محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلوٰۃً تُنَجِّیْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر درود

بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا

بھیج ایسا درود کہ تو اس کے سبب نجات دے ہمیں تمام

بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ

ہولناکیوں اور آفتوں سے اور اس درود کی وساطت سے ہماری تمام

السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ

حاجتیں پوری فرمائے اور ہمیں تمام گناہوں سے پاک فرمائے

وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ

اور اس کے وسیلہ سے ہمیں اپنی بارگاہ میں اعلیٰ درجات عطا

جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

فرمائے اور پہنچائے ہمیں جس کے سبب سے ہماری زندگی میں اور موت کے

اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

بعد تمام نیک مقاصد اور تمناؤں تک یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابوالدرداء صحابی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا، پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا، پھر ایک اور شخص نے آکر کہا۔ کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہونچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا) وہ کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ

اے اللہ آپ میرے رب ہیں۔ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ، میں نے

تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ

آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرش کریم کے جو اللہ پاک

اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَا لَمْ یَکُنْ وَلَاحَوْلَ

نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا ، گناہوں سے پھرنے

وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ

اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے

اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ

ہے جو بلند اور عظیم ہے میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ تعالےٰ

أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ

ہر چیز پر قادر ہے اور بے شک اللہ تعالیٰ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم

بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ

کے ذریعے سے ۔ اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اپنے نفس اور ہر چوپائے

آخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

کی شرارتوں سے جن کی پیشانی تو پکڑے ہوئے ہے بے شک میرا پروردگار صراط

مُّسْتَقِيْمٍ ۝

مستقیم کا مالک ہے

شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ کے خاص وظائف جس کی حضرت حافظ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ اپنے مریدین کو تلقین فرمایا کرتے تھے مندرجہ ذیل ہیں

______________ اس پر مُداومت کریں۔ اِن شاء اللہ ہر قسم کی مشکلات خواہ روزی اور رزق کی ہوں یا اعزہ واقربا کے ستانے کی ہوں حل ہوتی رہیں گی۔ مگر اس کو برابر کرتے رہیں، خلل نہ پڑے۔ اگر ممکن ہو تو اخیر رات میں ورنہ بعد از مغرب یا بعد از عشاء اور اگر رات کو ممکن نہ ہو تو دن ہی میں ایسے وقت کہ نوافل جائز ہوں۔

چار رکعت بہ نیتِ رفعِ مصائب نازلہ وقضاء حاجت ومشکلات پڑھیں؛ اوّل رکعت میں بعد سورہ فاتحہ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (سو مرتبہ) اور دوسری رکعت میں بعد از فاتحہ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (۱۰۰ بار)

اور تیسری رکعت میں بعد از فاتحہ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ (۱۰۰ مرتبہ) اور چوتھی رکعت میں بعد از فاتحہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ (۱۰۰ مرتبہ) پڑھیں، اور سلام پھیرنے کے بعد ۱۰۰ مرتبہ رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھ کر دفعِ مشکلات وتکمیلِ ارادہ کے لیے دل سے دُعا، بحضورِ قلب مانگا کریں اِن شاء اللہ تھوڑے ہی عرصہ میں عمدہ نتائج ظاہر ہوں گے۔ سَو کا عدد گننے کے لیے تسبیح ہاتھ میں لے سکتے ہیں۔ ہاتھ باندھے نماز میں شمار کر سکیں گے۔

(ملفوظات شیخ الاسلام ص ۱۳۴-۱۳۵)

حضرۃ مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ بیعت کرتے وقت جو اوراد تلقین فرماتے تھے

بعد نماز مغرب

① ایک تسبیح لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ③ ایک تسبیح اَللّٰہُ
② ایک تسبیح اِلَّا اللّٰہُ ④ ایک تسبیح ھُوْ
⑤ ایک تسبیح درود شریف

بعد نماز فجر

① ایک تسبیح استغفار ② ایک تسبیح درود شریف

کلمہ شریف سے ایمان بڑھتا ہے، درود شریف سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت بڑھتی ہے اور استغفار سے گناہوں کی بخشش ہوتی ہے

چلتے پھرتے اَللّٰہُ الصَّمَد اللہ بے نیاز
عزت ایمان کی حفاظت فرما

○

چہل حدیث انتخاب درخواستیؒ

امیر العلماء والمشائخ محدث کبیر حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستیؒ نے علم حدیث سے اپنے مخصوص ذوق کی وجہ سے بڑی محنت سے چالیس احادیث کا انتخاب کیا اور امام المحدثین حضرت اقدس امام ولی اللہ محدث دہلویؒ کی مرتب کردہ چہل حدیث کا ایک نسخہ مدینۃ الرسول کے کُتب خانہ سے تلاش فرما کر لائے جس کو آپ نے کئی مرتبہ شائع بھی فرمایا۔
علمِ حدیث سے واقفیت رکھنے والے علماء اس کی خصوصی حلاوت سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

ان تمام احادیث کی سند حضرت شاہ ولی اللہؒ جیسے شان والے نبی تک ایک ہے یہ تمام احادیث مستند ہیں سند صحیح کے ساتھ جس کے لفظ تھوڑے ہیں اور معانی بہت تاکہ طالبِ خیر اس کی تدریس کرے اِس اُمید سے کہ داخل ہو وہ علماء کی جماعت میں رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان سے جس نے حفظ کرائیں میری امت کو چالیس احادیث ان کے دین کے بارہ میں اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دن فقیہ اٹھائے گا اور میں قیامت میں اس کی شفاعت کروں گا اور گواہ ہوں گا۔

چہل حدیث

مرتبہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَمَّا بَعۡدَ الۡحَمۡدِ وَالصَّلٰوةِ فَهٰذِهٖ اَرۡبَعُوۡنَ

حمد و صلوٰۃ کے بعد واضح ہو کہ یہ وہ چالیس حدیثیں ہیں۔

حَدِيۡثًا مُسۡنَدَةً بِالسَّنَدِ الصَّحِيۡحِ اِلَى النَّبِيِّ

کہ جو مستند ہیں سند صحیح سے رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ مَبَانِيۡهَا يَسِيۡرَةٌ وَمَعَانِيۡهَا

علیہ وسلم تک کہ جن کے لفظ تھوڑے اور معانی

كَثِيۡرَةٌ لِيَدۡرِسَهَا رَاغِبُ خَيۡرٍ رَجَاءَ اَنۡ

بہت تاکہ طالب خیر اس کی تدریس کرے، اس امید

يَّدۡخُلَ زُمۡرَةَ الۡعُلَمَاۤءِ لِقَوۡلِهٖ عَلَيۡهِ التَّحِيَّةُ

سے کہ داخل ہو جائے علماء کے زمرہ میں بموجب فرمانے

وَالثَّنَاءَ مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ اَرْبَعِیْنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کہ جس نے حفظ کرائیں میری امت کو

حَدِیْثًا فِیْ اَمْرِ دِیْنِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

چالیس حدیثیں دین کے بارے اٹھاوے گا

فَقِیْهًا وَّكُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ شَافِعًا

اللہ تعالیٰ اُسے قیامت کے دن فقیہہ اور میں قیامت میں

وَّشَهِیْدًا قَالَ الْفَقِیْرُ وَلِیُّ اللّٰهِ عُفِیَ عَنْهُ

اس کا شفاعت کرنے والا اور گواہ ہوں گا کہتا ہے فقیر

شَافَهَنِیْ اَبُو الطَّاهِرِ الْمَدَنِیُّ عَنْ اَبِیْهِ الشَّیْخِ

ولی اللہ عفی عنہ کہ بیان کیا میرے روبرو ابوطاہر مدنی نے اپنے باپ

اِبْرَاهِیْمَ الْكُرْدِیِّ عَنْ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ عَنْ

شیخ ابراہیم کردی سے اور انہوں نے زین العابدین سے اور

اَبِیْهِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنْ جَدِّهٖ یَحْیٰی عَنْ

انہوں نے اپنے باپ عبدالقادر سے اور انہوں نے اپنے دادا یحییٰ

جَدِّهِ الْمُحِبِّ عَنْ عَمِّ اَبِیْهِ اَبِی الْیُمْنِ

سے اور انہوں نے اپنے دادا محب سے اور انہوں نے اپنے باپ

عَنْ اَبِیْهِ الشَّهَابِ اَحْمَدَ عَنْ اَبِیْهِ

کے چچا ابی الیمن سے اور انہوں نے اپنے باپ شہاب احمد سے اور

رَضِیّ الدِّیۡنِ عَنۡ اَبِی الۡقَاسِمِ عَنِ السَّیِّدِ

انہوں نے اپنے باپ رضی الدین سے اور انہوں نے ابی القاسم سے اور انہوں

اَبِیۡ مُحَمَّدٍ عَنۡ وَالِدِہٖ اَبِی الۡحَسَنِ عَنۡ

نے سیّد ابی محمد سے اور انہوں نے اپنے باپ ابی الحسن سے اور

وَالِدِہٖ اَبِیۡ طَالِبٍ عَنۡ اَبِیۡ عَلِیّ عَنۡ وَالِدِہٖ

انہوں نے اپنے باپ ابی طالب سے اور انہوں نے ابی علی سے

اَبِیۡ عَلِیّ عَنۡ اَبِی الۡقَاسِمِ عَنۡ وَّالِدِہٖ اَبِیۡ

اور انہوں نے اپنے باپ ابی علی سے اور انہوں نے ابی القاسم

مُحَمَّدٍ عَنۡ وَالِدِہِ الۡحُسَیۡنِ عَنۡ وَالِدِہٖ

سے اور انہوں نے اپنے باپ ابی محمد سے اور انہوں نے اپنے باپ

جَعۡفَرٍ عَنۡ اَبِیۡہِ عَبۡدِ اللّٰہِ عَنۡ اَبِیۡہِ

حسین سے اور انہوں نے اپنے باپ جعفر سے اور انہوں نے اپنے باپ

زَیۡنِ الۡعَابِدِیۡنَ عَنۡ اَبِیۡہِ الۡاِمَامِ الۡحُسَیۡنِ

زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے باپ امام حسین رض سے اور

عَنۡ اَبِیۡہِ عَلِیّ بۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ

اور انہوں نے اپنے باپ علی بن ابی طالب سے رضی اللہ عنہم

عَنۡہُمۡ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ

کہا انہوں نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ لَیْسَ الْخَبَرُ کَالْمُعَایَنَۃِ وَبِہٖ اَلْحَرْبُ

خبر دیکھنے کے برابر نہیں ف۱ اور اسی اسناد سے

خَدْعَۃٌ وَبِہٖ اَلْمُسْلِمُ مِرْاٰۃُ الْمُسْلِمِ وَبِہٖ

لڑائی دھوکہ کا نام ہے ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ف۲ ہے جس

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ وَبِہٖ اَلدَّالُّ عَلَی الْخَیْرِ

سے مشورات لی جائے اسے امانت داری لازم ہے نیک کام

کَفَاعِلِہٖ وَبِہٖ اِسْتَعِیْنُوْا عَلَی الْحَوَائِجِ

کا بتانے والا کرنے والے کے برابر ہے ف۳ مدد چاہو کاموں میں

بِالْکِتْمَانِ وَبِہٖ اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَۃٍ

چھپا کر دروغ سے بچو آدھا ہی چھوہارہ دے کر دنیا قید خانہ

وَبِہٖ اَلدُّنْیَا سِجْنٌ لِّلْمُؤْمِنِ وَجَنَّۃٌ

ہے ایمان دار کے لیے اور بہشت ہے کافر کے لیے

لِلْکَافِرِ وَبِہٖ اَلْحَیَاءُ خَیْرٌ کُلُّہٗ وَبِہٖ عِدَۃُ

شرم سراسر بہتر ہے۔ ایمان دار کا وعدہ

الْمُؤْمِنِ کَاَخْذِ الْکَفِّ وَبِہٖ لَا یَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ

کرنا جیسا کہ ہاتھ کا پکڑ لینا ہے ف۴ ایمان دار کو درست نہیں

ف۱ مثل مشہور ہے "شنیدہ کے بود مانند دیدہ" ف۲ یہ جو نشانی کی ہے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ اسی اسناد سے روایت ہے ۱۲ ف۳ یعنی دونوں کو برابر ثواب ملتا ہے ۱۲ ف۴ یعنی مؤمن نے جب زبان سے وعدہ کیا پھر اس کے خلاف ہرگز نہیں کرتا ۱۲

اَنْ یَّھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلٰثَۃِ اَیَّامٍ وَبِہٖ [۱۲]

کہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے ف۱ ہم سے نہیں

لَیْسَ مِنَّا مَنْ غَشَّنَا وَبِہٖ [۱۳] مَاقَلَّ وَکَفٰی

جو ہماری خیانت کرے ف۲ جو تھوڑی چیز ہو اور کفایت کرے

خَیْرٌ مِمَّا کَثُرَ وَاَلْھٰی وَبِہٖ [۱۴] اَلرَّاجِعُ فِیْ

بہتر ہے اس سے جو بہت ہو اور غفلت ڈالے دی ہوئی چیز کا

ھِبَتِہٖ کَالرَّاجِعِ فِیْ قَیْئِہٖ وَبِہٖ [۱۵] اَلْبَلَاءُ مُوَکَّلٌ

پھیرنے والا۔ جیسے وہ شخص کہ اپنی قے کو کھا جاوے بلا مقرر ہے

بِالْمَنْطِقِ وَبِہٖ [۱۶] اَلنَّاسُ کَاَسْنَانِ الْمُشْطِ

بولنے پر آدمی جیسے کنگھی کے دندانے بے پرواہی وہ

وَبِہٖ [۱۷] اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ وَبِہٖ [۱۸] اَلسَّعِیْدُ مَنْ

جو دل کی بے پرواہی ہو نیک بخت وہ ہے جو دوسرے

وُّعِظَ بِغَیْرِہٖ وَبِہٖ [۱۹] اِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِکْمَۃً

کا حال دیکھکر آپ بیدار ہو جائے البتہ بعض شعر تو سراسر

وَاِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا وَبِہٖ [۲۰] عَفْوُ الْمُلُوْکِ

حکمت ہوتے ہیں اور البتہ بعض تقریر تو جادو ہوتی ہے، بادشاہوں کی بخشش ملک

ف۱ یعنی اگر تین دن خفگی رہے تو روا ہے اور اگر نہ رہے تو اور بھی بہتر ہے ۱۲ ف۲ یعنی اسلام کے طریق پر جو مسلمانوں سے دغا کرے۔

اِبْقَاءٌ لِلْمُلْكِ وَبِہٖ ۲۱ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَبِہٖ ۲۲

باقی رہنے کا سبب ہے ف۱ آدمی اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھتا

مَاهَلَكَ اِمْرُءٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ وَبِہٖ ۲۳ اَلْوَلَدُ

ہے نہ برباد ہوا وہ آدمی جس نے اپنی حقیقت پہچانی عورت کو

لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ وَبِہٖ ۲۴ اَلْيَدُ الْعُلْيَا

لڑکا اور مرد حرام کار کو پتھر ف۲ اوپر کا ہاتھ بہتر ہے تلے

خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى وَبِہٖ ۲۵ لَا يَشْكُرُ اللّٰهَ

والے ہاتھ سے ف۳ خدا کا حق نہ مانے گا جس نے

مَنْ لَّا يَشْكُرُ النَّاسَ وَبِہٖ ۲۶ حُبُّكَ الشَّیْءَ

لوگوں کا حق نہ مانا دوستی چیز کی تجھ کو اندھا اور بہرا کر

يُعْمِيْ وَيُصِمُّ وَبِہٖ ۲۷ جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰى

دیتی ہے ف۴ احسان کرنے والے کی محبت پر دل بنائے گئے

حُبِّ مَنْ اَحْسَنَ اِلَيْهَا وَبُغْضِ مَنْ اَسَاءَ

اور برائی کرنے والے کی عداوت پر ف گناہ سے توبہ کرنے

اِلَيْهَا وَبِہٖ ۲۸ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا

والے بے گناہ کے برابر ہے ف۵

ف۱ یعنی اگر زیادہ تیزی کرے تو رعیت ویران ہو جاتی ہے ۱۲ ف۲ یعنی اگر زنا سے لڑکا پیدا ہو تو اس کی ماں مالک ہے باپ مالک نہیں ۱۲ ف یعنی دینے والا بہتر ہے سائل لینے والے سے ۱۲ ف۳ یعنی جس چیز کی محبت تیرے دل میں جمے پھر اس کا عیب تجھ کو نظر نہیں پڑتا اور اگر کوئی اس کی برائی بیان کرے تو تو اس کو دل سے نہیں سنتا ۱۲ ف۴ یعنی مومن کی محبت اور موذی کی عداوت دل کی پیدائشی صفت ہے ۱۲ ف۵ یعنی توبہ کر لینے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں ۱۲

ذَنبَ لَهٗ وَبِهٖ ۲۹ الشَّاهِدُ يَرٰی مَالَا يَرَاهُ الْغَائِبُ

حاضر دیکھتا ہے جو غائب نہیں دیکھتا ف۱

وَبِهٖ ۳۰ اِذَا جَآءَ كُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَاَكْرِمُوْهُ وَبِهٖ ۳۱

جب کسی قوم کا سردار آوے تمہارے پاس تو اس کی تعظیم کرو

اَلْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ تَدَعُ الدِّيَارَ بَلَاقِعَ وَبِهٖ ۳۲

قسم جھوٹی ملکوں کو اجاڑتی ہے جو اپنے مال کے

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِهٖ فَهُوَ شَهِيدٌ وَبِهٖ ۳۳

بچانے سے مارا گیا وہ بھی شہید ہے کاموں کا اعتبار

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَبِهٖ ۳۴ سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ

نیت سے ہے ف۲ قوم کا سردار ان کا

وَبِهٖ ۳۵ خَيْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَطُهَا وَبِهٖ ۳۶ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ

خدمتگار ف۳ سب کاموں میں میانہ روی بہتر ہے ف۴ الٰہی برکت دے

فِیْ اُمَّتِیْ فِیْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيسِ وَبِهٖ ۳۷ كَادَ الْفَقْرُ

میری امت کے اول روز جانے میں روز پنجشنبہ کے ف۵ قریب ہے

اَنْ يَّكُوْنَ كُفْرًا وَبِهٖ ۳۸ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ

کہ محتاجی کفر تک ہو جائے سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے

ف۱ مثل مشہور ہے "شنیدہ کے بود مانند دیدہ" یعنی جب تک نہ دیکھے چیز کو آنکھوں سے اس کی گواہی نہ دے ۱۲
ف۲ یعنی اگر نیت صحیح ہے تو عمل بھی صحیح ہے اور اگر نیت خراب ہے تو عمل بھی خراب ہے ۱۲
ف۳ یعنی سردار کو لازم ہے کہ اپنی قوم سے غافل نہ ہو ۱۲ ف۴ یعنی کمی زیادتی خوب نہیں ۱۲

الْعَذَابِ وَبِهٖ الْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ وَبِهٖ

مجلسیں امانت کے ساتھ ہوتی ہیں۔ بہتر

خَیْرُ الزَّادِ التَّقْوٰی ○

توشہ پرہیزگاری ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قصیدۃ فی مدح النبی المختار صلی اللہ علیہ وسلم

حجۃ اللہ فی الارض قطب عالم شیخ الاسلام والتفسیر حافظ القرآن والحدیث

حضرت مولانا محمد عبداللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ

نے تقریباً ۱۳۶۲ھ میں فریضہ حج ادا کرنے کے بعد مکۃ المکرمہ سے مدینہ طیبہ دربار نبوی میں حاضری اور روضۂ انوار کے روح پرور مناظر کی زیارت کے لیے سفر کا آغاز کیا تو دوران سفر فرطِ محبت میں عقیدت و محبت کا اظہار کرتے ہوئے عشق نبوی سے سرشار ہو کر قصیدہ تحریر فرمایا

وَجْهُهٗ مُنَوَّرٌ كَالْبَدْرِ فِي الدُّجٰى

آپ کا رُخِ انور ایسا روشن ہے جیسے رات کے اندھیروں میں چودھویں کا چاند

وَخَدُّهٗ مُنَوَّرٌ كَالشَّمْسِ فِي الضُّحٰى

اور آپ کے رُخسارِ مبارک ایسے منور ہیں جیسے دوپہر کے وقت سورج

قَوْلُهٗ حَقٌّ لِّلنَّاسِ لَازِمُ الْاِقْتِدَاءِ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان حق ہے، ہر انسان کو اس کی اقتداء واجب ہے

وَفِعْلُهٗ بُرْهَانٌ لِّلنَّاسِ لِلْاِهْتِدَاءِ

اور آپ کا فعل لوگوں کے واسطے تری حجت ہے ہدایت حاصل کرنے کے لیے

مُنْكِرُ حَدِيْثِهٖ مُنْكِرُ الْقُرْاٰنِ بِلَا اِمْتِرَاءٍ

بے شک و شبہ آپ کی حدیث کا منکر قرآن کا منکر ہے

جَاحِدُ فِعْلِهٖ مَحْرُوْمٌ عَنِ الصِّدْقِ وَالصَّفَا

آپ کی سنّت سے انکار کرنے والا صدق و صفا سے محروم ہے

هُوَ شَافِعٌ وَّمُشَفَّعٌ فِيْ يَوْمِ الْجَزَاءِ

قیامت کے دن آپ شفاعت کریں گے اور آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی

هُوَ صَاحِبُ عَدْلٍ وَّمَعْدَنُ جُوْدٍ وَّسَخَا

آپ صاحب عدل ہیں، اور جود و سخا کی کان ہیں!

هُوَ خَطِيْبٌ وَّقَرِيْبٌ صَاحِبُ لِوَاءٍ

آپ وعظ فرمانے والے ہیں اور آپ مومنین کے محبت کے ساتھ قریب ہیں۔ آپ لواء حمد کے مالک ہیں

هُوَ مَخْزَنُ عُلُوْمٍ وَّمَنْبَعُ فُيُوْضٍ وَّعَطَا

آپ علوم کا خزانہ ہیں اور فیض و عطا، کا منبع ہیں

هُوَ رَءُوْفٌ وَّرَحِيْمٌ جَمِيْلُ الْحَيَاءِ

آپ بڑے مہربان اور بڑے رحم کرنے والے، نہایت شرم والے ہیں

هُوَ هَادٍ وَّدَاعٍ اِلَى الرَّبِّ دَائِمًا

آپ ہمیشہ رب تعالیٰ کی طرف بلانے والے اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملانے والے ہیں

مَسْجِدُهٗ اَفْضَلُ مَسَاجِدِ الْاَنْبِيَاءِ

آپ کی مسجد تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی مسجدوں سے افضل ہے

وَقَبْرُهٗ اَفْضَلُ قُبُوْرِ الْاَتْقِيَاءِ

آپ کی مزار مبارک تمام مقبولان خداوندی کے قبور سے برتر و بہتر ہے

مَا اِنْ لَّهٗ نَظِيْرٌ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

آپ کی نظیر آسمان اور زمین میں کوئی نہیں ہے

وَمَا اِنْ لَهٗ شَرِيْكٌ فِى الْعِلْمِ وَالتُّقٰى

اور نہ ہی علم اور تقوے میں آپ کا کوئی برابر ہے

هُوَ رَحْمَةٌ لِّلْعَالَمِيْنَ وَخَاتَمُ الْاَنْبِيَاءِ

آپ تمام عالم کے لیے رحمت ہیں اور خاتم النبین ہیں

هُوَ شَفِيْعُ الْمُذْنِبِيْنَ وَاَفْضَلُ الْاَنْبِيَاءِ

آپ گناہگاروں کے لیے شفیع ہیں اور تمام انبیاء سے افضل ہیں

دِيْنُهٗ اَفْضَلُ وَذِكْرُهٗ اَرْفَعُ فِى السَّمَاءِ

آپ کا دین سب دینوں سے افضل ہے اور آپکا ذکر آسمانوں میں ہر ذکر سے عالی ہے

عِلْمُهٗ اَكْثَرُ وَشَانُهٗ اَعْلٰى فِى الْهُدٰى

آپ کا علم بہت ہے اور آپ کی شان ہدایت بہت بلند ہے

هُوَ حَیٌّ فِىْ قَبْرِهٖ كَحَيَاةِ الْاَنْبِيَاءِ

آپ اپنی قبر میں زندہ ہیں جیسا کہ دیگر انبیاء علیہم السلام زندہ ہیں

وَحَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ

اور زمین پر حرام ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے جسدوں کو کھالے

حَيَاتُهُمْ اَعْلٰى وَاَكْمَلُ مِنَ الشُّهَدَاءِ

انبیاء علیہم السلام کی حیات شہداء کی حیات سے اعلیٰ و اکمل ہے

وَشَانُهُمْ اَرْفَعُ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

اور انبیاء علیہم السلام کی شان آسمان اور زمین میں نہایت اونچی ہے

قصیدہ ثانیہ

فِی فِرَاقِ النَّبِیِّ الْمُجْتَبٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قطبِ عالم، مرشد المجاہدین شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی رحمۃ اللہ علیہ نے ۱۳۶۲ھ میں مدینہ طیبہ میں قیام کی مدت ختم ہونے پر مکین گنبدِ خضرا علیہ التحیۃ والسلام الف الف مرۃ بعدد کل ذرۃ پر الوداعی صلوٰۃ والسلام پیش کرنے کے بعد غم و فراق میں ڈوبا ہوا قصیدہ مرتب فرمایا۔

قَلْبِیْ مَحْزُوْنٌ بِہَجْرِ الْمُصْطَفٰی

میرا دِل حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی کی وجہ سے مغموم ہے

صَدْرِیْ مَجْرُوْحٌ بِفِرَاقِ الْمُجْتَبٰی

اور میرا سینہ حضورؐ کے فراق کی وجہ سے مجروح ہے

اَتَفَکَّرُہٗ لَیْلًا وَّ نَہَارًا دَائِمًا

ہمیشہ شب و روز میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے فکر میں رہتا ہوں

وَلَا یُفَارِقُ قَلْبِیْ فِکْرُ الْمُرْتَضٰی

اور میرے دل سے آقائے نامدار کا فکر کبھی بھی جدا نہیں ہوا

اَذْکُرُ حَدِیْثَہٗ فِی الْمَجَامِعِ سَرْمَدًا

حضور اکرمؐ کے ارشادات گرامیہ کا ذکر ہمیشہ ہر مجمع میں کرتا ہوں

وَلَا اَتْرُکُ حَدِیْثَہٗ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا

اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو کبھی قیام و قعود میں بھی ترک نہیں کرتا

هُوَ اَشْرَفُ الرُّسُلِ وَ اَكْرَمُ الْاَنْبِيَاءِ

وہ تمام رسولوں سے زیادہ بزرگ اور تمام انبیاء سے زیادہ معزز ہیں

هُوَ خَاتِمُ الرُّسُلِ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

اور وہ زمین و آسمان میں تمام رسولوں کے ختم کرنے والے ہیں

هُوَ اَشْجَعُ النَّاسِ وَاَفْضَلُ الْاَنْبِيَاءِ

وہ تمام لوگوں سے زیادہ شجاع اور تمام انبیاء سے افضل ہیں

وَهُوَ اَحْلَمُ النَّاسِ وَمَعْدَنُ الصِّدْقِ وَالصَّفَاءِ

وہ تمام لوگوں سے زیادہ حلیم اور منبع صدق و صفا ہیں

جُوْدُهٗ اَعْلٰى وَفَيْضُهٗ اَوْلٰى

حضور اکرم کی سخاوت سب سے اعلیٰ اور آپ کا فیض سب سے اولیٰ ہے

دِيْنُهٗ اَذْكٰى وَوَجْهُهٗ اَبْهٰى

آپ کا دین بہت زیادہ پاکیزہ اور آپ کا چہرہ بہت زیادہ چمکنے والا ہے

مِثْلُهٗ لَا يُوْجَدُ فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ

آپ کی مثال زمین و آسمان میں نہیں پائی جاتی

وَنَظِيْرُهٗ لَا يُخْلَقُ سَرْمَدًا اَبَدًا

اور آپ کی نظیر کبھی بھی پیدا نہیں کی جائے گی

هُوَ عَبْدٌ فِى الْعُبُوْدِيَّةِ دُرٌّ مُفْرَدًا

حضور عبد ہیں اور عبودیت میں موتی مفرد ہیں

هُوَ بَشَرٌ فِى الْبَشَرِيَّةِ بَلَغَ الْعُلٰى

حضور انسان ہیں اور بشریت میں بلند مراتب کو پہنچنے والے ہیں

اِلٰهُنَا وَاحِدٌ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا

ہمارا معبود یگانہ ہے کہ جس کا کوئی شریک نہیں ہے

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاہِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاہِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ